وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ
مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

۶۱۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ
لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

۶۲۔ جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ
نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا
الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِی
الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

۶۳۔ اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنایا۔

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤی
اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

۶۴۔ موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ
عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾

۶۵۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

۶۶۔ موسیٰ نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپکو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

۶۷۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾

۶۸۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ
اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾

۶۹۔ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپکے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى
اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۱۱ ۲۱

۷۰۔ خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ٝ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ
خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ
صَبْرًا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ موسی نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپکو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ
اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ موسی نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپکے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى
اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع ۹ ۱۱ ۲۱

٧٠۔ خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ
خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

٧١۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ موسی نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ
صَبْرًا ﴿٧٢﴾

٧٢۔ خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔